روزنامہ

ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 26 دسمبر 2011ء .... 1433 ہجری 26 فتح 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 290

انکساری کا اظہار

حضرت رافع بن خدیجؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ مدینہ تشریف لائے -تو لوگ کھجوروں کے نر پھولوں کا پولن مادہ پھولوں پر چھڑکتے تھے-آنحضرتؐ نے فرمایا اگر تم ایسا نہ کرو تو شاید اس میں بہتری ہو-لوگوں نے ایسا ہی کیا مگر اس سال پھل بہت کم آیا-لوگوں نے ذکر کیا تو آنحضرتؐ نے فرمایا میں بھی انسان ہوں-تم دنیوی معاملات کا مجھ سے زیادہ علم رکھتے ہو- جب میں کوئی بات خدا کی طرف سے کہوں تو اسے ضرور اختیار کرو کیونکہ میں خدا پر جھوٹ نہیں بول سکتا-

(صحیح مسلم کتاب الفضائل باب وجوب امتثال ماقاله شرعا حدیث نمبر4357`4358)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مراتب ستّہ عقل سلیم کے نزدیک اس مومن کی راہ میں پڑے ہیں جو اپنے وجود روحانی کو کمال تک پہنچانا چاہتا ہے اور ہر ایک انسان تھوڑے سے غور کے ساتھ سمجھ سکتا ہے کہ ضرور مومن پر اس کے سلوک کے وقت چھ حالتیں آتی ہیں۔ وجہ یہ کہ جب تک انسان خداتعالیٰ سے کامل تعلق نہیں پکڑتا تب تک اس کا نفس ناقص پانچ خراب حالتوں سے پیار کرتا ہے اور ہر ایک حالت کا پیار دور کرنے کے لئے ایک ایسے سبب کی ضرورت ہوتی ہے کہ وہ اس پیار پر غالب آجائے اور نیا پیار پہلے پیار کا علاقہ توڑ دے۔

چنانچہ پہلی حالت جس سے وہ پیار کرتا ہے یہ ہے کہ وہ ایک غفلت میں پڑا ہوتا ہے اور اس کو بالکل خداتعالیٰ سے بُعد اور دوری ہوتی ہے اور نفس ایک کفر کے رنگ میں ہوتا ہے اور غفلت کے پردے تکبر اور لاپروائی اور سنگدلی کی طرف اس کو کھینچتے ہیں اور خشوع اور خضوع اور تواضع اور فروتنی اور انکسار کا نام ونشان اس میں نہیں ہوتا اور اسی اپنی حالت سے وہ محبت کرتا ہے اور اس کو اپنے لئے بہتر سمجھتا ہے اور پھر جب عنایت الٰہیہ اس کی اصلاح کی طرف توجہ کرتی ہے تو کسی واقعہ کے پیدا ہونے سے یا کسی آفت کے نازل ہونے سے خداتعالیٰ کی عظمت اور ہیبت اور جبروت کا اس کے دل پر اثر پڑتا ہے اور اس اثر سے اس پر ایک حالت خشوع پیدا ہو جاتی ہے جو اس کے تکبر اور گردن کشی اور غفلت کی عادت کو کالعدم کر دیتی ہے اور اس سے علاقہ محبت توڑ دیتی ہے۔ یہ ایک ایسی بات ہے جو ہر وقت دنیا میں مشاہدہ میں آتی رہتی ہے اور دیکھا جاتا ہے کہ جب ہیبت الٰہی کا تازیانہ کسی خوفناک لباس میں نازل ہوتا ہے تو بڑے بڑے شریروں کی گردن جھکا دیتا ہے اور خواب غفلت سے جگا کر خشوع اور خضوع کی حالت بنا دیتا ہے یہ وہ پہلا مرتبہ رجوع الی اللہ کا ہے جو عظمت اور ہیبت الٰہی کے مشاہدہ کے بعد یا کسی اور طور سے ایک سعید الفطرت کو حاصل ہو جاتا ہے اور گو وہ پہلے اپنی غافلانہ اور بے قید زندگی سے محبت ہی رکھتا تھا۔ مگر جب مخالف اثر اس پہلے اثر سے قوی تر پیدا ہوتا ہے تو اس حالت کو بہرحال چھوڑنا پڑتا ہے۔

(براہین احمدیہ ۔روحانی خزائن جلد21صفحہ 234)

تحریک کفالت یتامیٰ کا اعادہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ فرمودہ 26 فروری 2010ء (مطبوعہ روزنامہ الفضل 13/ اپریل 2010ء) میں دنیا بھر میں بسنے والے احمدی احباب کو پاکستان میں احمدی یتامیٰ کی خبر گیری کی تحریک کا اعادہ فرمایا جن میں قرآن کریم ، احادیث نبویہؐ کے حوالہ جات بیان فرمائے۔ جس میں یتامیٰ کی اصلاح اور بھلائی کا ذکر کیا ہے۔ جو لوگ ڈرتے ہیں کہ اپنے بعد کمزور اولاد چھوڑ جائیں گے تو انہیں چاہئے کہ دوسروں کے متعلق یعنی یتیموں کے حقوق کے متعلق بھی ڈر سے کام لیں کہ کبھی ان کے بچے بھی یتیم ہو سکتے ہیں اور جو اللہ کی رضا چاہنے والے ہیں وہ کھانے کو اس کی چاہت کے ہوتے ہوئے بھی مسکینوں اور یتیموں کو کھلاتے ہیں (اور اسیروں کو بھی) گویا حالات جیسے بھی تنگ ہوں یتیموں کا حق ادا کرتے ہیں۔ یتیم کی پرورش اور کفالت کرنے والے کو جنت میں اپنے ساتھ ہونے کی خوشخبری ہاتھ کی انگلیاں ملانے والی مثال دے کر دی ہے۔ یتیم بچے یا بچی پر احسان کرنے والے کو جنتی قرار دیا ہے اور اسی وجہ سے آپؐ کے صحابہؓ یتیم کی پرورش کا حق لینے کے حریص تھے تاکہ جنت میں آپ ﷺ کے قدموں میں جگہ ملے نیز اس خطبہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پاکستان کے مخیّر اور صاحب حیثیت احباب کو یتامیٰ فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی ہے۔

سینکڑوں بچوں کی پرورش کیلئے لاکھوں روپے کی ضرورت ہے اور یہ خرچ بڑی احتیاط سے کیا جاتا ہے۔ ہر طرح کے اخراجات نیز بچوں کی شادی بیاہ و رہائش اور تعلیمی اخراجات ادا کئے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری کفالت یتامیٰ ۔ پاکستان)

مشعل راہ

میاں بیوی ایک دوسرے کے حقوق کی حفاظت کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 5 مارچ 2004ء میں سورۃ النساء کی آیت 136 تلاوت کی اور فرمایا:۔

روایت میں آتا ہے سلیمان بن عمرو بن احوص اپنے والد عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ کے واسطہ سے ایک لمبی روایت کرتے ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حجۃ الوداع کے موقع پر آپ نے فرمایا تھا اس میں کچھ حصہ جو عورتوں سے متعلق ہے وہ یہ ہے کہ: ”سنو! تمہارا تمہاری بیوی پر ایک حق ہے، اسی طرح تمہاری بیوی کا بھی تم پر ایک حق ہے تمہارا حق تمہاری بیویوں پر یہ ہے کہ وہ تمہارے بستروں پر ان لوگوں کو نہ بٹھائیں جن کو تم ناپسند کرتے ہو اور نہ وہ ان لوگوں کو تمہارے گھروں میں آنے کی اجازت دیں جن کو تم ناپسند کرتے ہو، اور تمہاری بیویوں کا تم پر یہ حق ہے کہ تم ان سے ان کے کھانے کے معاملے میں اور ان کے لباس کے معاملے میں احسان کا معاملہ کرو“۔

(ترمذی کتاب الرضاع باب ما جاء فی حق المرأۃ علی زوجھا)

اس روایت میں یہ بیان ہوا ہے کہ گھر کے ماحول کو انصاف اور عدل کے مطابق چلانا ہے تو میاں اور بیوی دونوں کو ایک دوسرے کا خیال رکھنا ہوگا ان کے حقوق کی حفاظت کرنی ہوگی، عورتوں کو کس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ ان کے گھروں میں آنے والیاں عورتوں کی سہیلیاں ہی ہوتی ہیں ایسی نہ ہوں جن کو خاوند گھروں میں آنا پسند نہیں کرتے اور اپنی دوستیاں بھی ان سے ناجائز یا جائز نہ بنائیں، اگر خاوند پسند نہیں کرتا کہ گھروں میں یہ لوگ آئیں تو نہ آئیں۔ ہوسکتا ہے کہ بعض گھروں کے معاملے میں خاوند کو علم ہو اس کی وجہ سے وہ پسند نہ کرتا ہو کہ ایسے لوگ گھروں میں آئیں۔ یہ باتیں ایسی ہی ہیں کہ خاوند کی خوشی اور رضامندی کی خاطر عورتوں کو برا ماننا بھی نہیں چاہئے اور جو خاوند کہتے ہیں مان لینا چاہئے۔ اس حدیث میں دوسری بات یہ بیان کی گئی ہے کہ خاوندوں کا بھی یہ فرض ہے کہ وہ اہل و عیال کا جو حق ہے وہ ادا کریں، گھر کے اخراجات اور ان کے لباس وغیرہ کا خیال رکھیں۔ اس کی وضاحت تو میں پہلے ہی کر چکا ہوں۔

حضرت اقدس مسیح موعود (مردوں کے لئے) فرماتے ہیں: دل دکھانا بڑا گناہ ہے اور لڑکیوں کے تعلقات بہت نازک ہوتے ہیں جب والدین ان کو اپنے سے جدا اور دوسرے کے حوالے کرتے ہیں تو خیال کرو کہ کیا امیدیں ان کے دلوں میں ہوتی ہیں اور جن کا اندازہ انسان عَاشِرُوْاھُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ کے حکم سے ہی کر سکتا ہے۔

(البدر جلد 3 صفحہ 26-8/جولائی 1904ء بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد 2 صفحہ 216)

پھر اولاد سے بھی بعض لوگ بے انصافی کر جاتے ہیں۔ بعض کو بے جا لاڈ سے بگاڑ دیتے ہیں اور بعض پر ضرورت سے زیادہ سختی کر کے بگاڑ دیتے ہیں تو پھر ایسے بچے بڑے ہو کر بعض دفعہ اپنے باپوں سے بھی نفرت کرنے لگ جاتے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کو دور کرنے کے لئے اور انصاف قائم کرنے کے لئے بڑی باریکی سے خیال رکھتے ہوئے ہمیں تعلیم دی ہے۔

حضرت نعمان بن بشیرؓ بیان کرتے ہیں ان کے ابّا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لائے اور عرض کیا میں نے اس بچے کو ایک غلام تحفہ دیا ہے۔ حضورؐ نے فرمایا کیا تم نے اپنے ہر بیٹے کو ایسا تحفہ دیا ہے۔ میرے ابا نے عرض کیا نہیں حضور، آپؐ نے فرمایا یہ تحفہ واپس لے لو۔ ایک اور روایت میں ہے کہ حضورؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اپنی اولاد سے انصاف اور مساوات کا سلوک کرو۔ اس پر میرے والد نے وہ تحفہ واپس لے لیا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ آنحضورؐ نے فرمایا مجھے اس ہبہ کا گواہ نہ بناؤ کیونکہ میں ظلم کا گواہ نہیں بن سکتا۔

(بخاری کتاب الھبہ باب الھبہ للولد واذا اعطی بعض ولدہ شیئا)

(روزنامہ الفضل 15 جون 2004ء)

رپورٹ: مکرم ناصر احمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ

بینن میں پہلا وقف نو اجتماع

خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال بینن میں 9 تا 11 ستمبر 2011ء کو واقفینِ نَو کا اجتماع منعقد کیا گیا۔

اجتماع کا آغاز

اجتماع کا آغاز 9 ستمبر تلاوت قرآن کریم اور قصیدہ سے ہوا، جس کے بعد محترم امیر صاحب بینن مکرم رانا فاروق احمد صاحب نے اپنی افتتاحی تقریر میں نظامِ وقفِ نَو کے مضمون کو تاریخی اور واقعاتی لحاظ سے سمجھایا۔

محترم امیر صاحب کی افتتاحی تقریر کے بعد واقفینِ نَو بچوں کی نماز کا جائزہ لیا گیا نیز اس دوران انہیں کئی بار نماز کلاس کی صورت میں دہرائی گئی تاکہ ہر ایک کے پاس جو چھوٹی چھوٹی غلطیاں ہیں وہ دور ہو جائیں۔ بعد ازاں مغرب اور عشاء و درس کے بعد تلاوت قرآن کریم اور تقریر کے علمی مقابلہ جات ہوئے۔ اس طرح پہلے اجتماع کے پہلے دن کا اختتام ہوا۔

دوسرا دن

اجتماع کے دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد ”ایک احمدی کے کردار“ کے عنوان پر درس ہوا۔ ناشتہ کے بعد 9 بجے قرآن کریم کی کلاس ہوئی جس میں ہر وقفِ نَو بچے کا تعلیم القرآن کا جائزہ لے کر انہیں ترتیل اور تجوید کے کچھ قاعدے سکھائے گئے۔ اس کلاس کے اختتام پر اجتماع پر آئے ہوئے تمام واقفینِ نو بچوں کا طبی معائنہ پورتونووو کے احمدیہ ہسپتال کی میڈیکل ٹیم سے کروایا گیا۔ نیز محترم آسان ملک صاحب نے انہیں حفظان صحت کے اصولوں پر ایک معلوماتی لیکچر بھی دیا۔

دوپہر کو مقابلہ حفظ احادیث کروایا گیا۔ جس میں بچوں سے نہ صرف احادیث سنی گئیں بلکہ انہیں زائد احادیث سکھائی گئیں۔ سہ پہر ڈھلنے کے بعد واقفینِ نَو کے مابین دوڑ، ثابت قدمی، کلائی پکڑنا اور پنجہ آزمائی جیسے ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ آج ظہر و عصر کے ساتھ محترم صدر صاحب جماعت پورتونووو جناب رافیو گندارے صاحب نیز نیشنل سیکرٹری صاحب وقف نو مکرم سلامی رشیدی صاحب نے بالترتیب سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور سیرت حضرت مسیح موعود پر لیکچر دیئے۔

اس اجتماع پر جماعتوں کو یہ ہدایت تھی کہ واقفینِ نَو بچوں کے ساتھ ان کے والدین بھی خصوصاً والد صاحب یا گارڈین ضرور تشریف لائیں۔ چنانچہ جو والدین تشریف لائے ہوئے تھے، ان کے لئے ایک خاص سیشن رکھا گیا تھا جو ”واقفینِ نَو بچوں کی تربیت و پرورش میں والدین کا کردار“ کے عنوان پر تھا۔

نماز مغرب کے بعد اس سیشن میں محترم رافیو گندار صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ نیشنل مجلس بینن نے لوکل زبان میں لیکچر دیا۔ جبکہ قبل از نماز مغرب واقفینِ نَو بچوں کے ساتھ ایک گھنٹہ کی خوب دلچسپ مجلس سوال و جواب بھی رہی۔ نماز عشاء اور عشائیہ کے بعد نیشنل سیکرٹری وقف نو، مکرم صدر مجلس خدام الاحمدیہ بینن لقمان بصیرو اور مکرم آرونا ابوبکر صاحب کی ٹیم نے تمام واقفینِ نَو بچوں کی کیرئیر پلاننگ کی جس میں بچوں کی دلچسپیوں اور بینن میں مستقبل کی ضروریات کو مدِنظر رکھتے ہوئے مربیان اور اطباء بننے کے لئے گائیڈ لائنز دی گئیں۔

تیسرا دن

اجتماع کے تیسرے دن کا آغاز بھی بفضل اللہ تعالیٰ نماز تہجد، فجر اور درس سے ہوا۔ آج کے پروگرام میں صرف اختتامی تقریب ہی تھی۔ اختتامی تقریب میں تلاوت قرآن کریم اور قصیدہ کے بعد نیشنل سیکرٹری وقف نو مکرم سلامی رشیدی صاحب نے اجتماع کی رپورٹ پیش کی اور تمام معزز مہمانوں اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا جس کے بعد مکرم امیر صاحب بینن نے وقف زندگی کی برکات پر خطاب کیا اور علمی و ورزشی مقابلہ جات میں پوزیشن لینے والے واقفینِ نَو بچوں میں انعامات تقسیم کئے اور اختتامی دعا کروائی۔

اس اجتماع کی حاضری 28 رہی، جن میں 19 واقفین نَو اور ان کے والدین تھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کے نیک نتائج پیدا ہوں اور ہمیں اپنے واقفینِ نَو بچوں کو عمدہ طور پر سنبھالنے اور سلسلہ کے لئے مفید وجود بنانے کی توفیق عطا ہو۔ (آمین)

(الفضل انٹرنیشنل 18 نومبر 2011ء)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب

63 واں جلسہ سالانہ امریکہ

اللہ تعالیٰ کے انتہائی فضل وکرم سے جماعت احمدیہ امریکہ کا 63 واں جلسہ سالانہ یکم تا 3 جولائی 2011ء ہیرس برگ پنسلوینیا میں کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ امسال پنسلوینیا کی سٹیٹ میں جلسہ سالانہ کے لئے یہ جگہ کرائے پر حاصل کی گئی تھی۔ یہ جگہ وسیع ہالوں پر مشتمل ہے۔ اس جگہ کو یہ اہمیت بھی حاصل ہے کہ 2008ء میں جب ہمارے پیارے امام حضرت مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز امریکہ تشریف لائے تھے تو اسی جگہ پر جلسہ منعقد کیا گیا تھا۔

اس جلسہ سالانہ کیلئے مکرم وسیم حیدر صاحب کو افسر جلسہ سالانہ، مکرم ملک شاہد احمد صاحب کو افسر جلسہ گاہ اور مکرم رضوان الہ دین صاحب کو افسر خدمت خلق مقرر کیا گیا۔

پریس کانفرنس

جلسہ سالانہ کے شروع ہونے سے ایک دن قبل 30 جون 2011ء کو واشنگٹن کے پریس کلب میں ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا۔ پریس کانفرنس کا انعقاد مکرم ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب اور ان کی میڈیا ٹیم نے کیا۔

پریس کانفرنس میں مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب نائب امیر ومشنری انچارج امریکہ، مکرم ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب نائب امیر امریکہ، مولانا مبشر احمد صاحب مربی سلسلہ سان فرانسسکو، ڈاکٹر فہیم یونس صاحب نیشنل سیکرٹری تعلیم یو۔ایس۔اے۔ اور مکرم ڈاکٹر ارشاد احمد خان صاحب نے خطاب کیا۔ ان احباب نے جلسہ سالانہ کی غرض وغایت اور اپنی اپنی تقاریر کے بارہ میں مختصراً بیان کیا اور پھر پریس کے سوالوں کے جواب بھی دیئے۔

مورخہ 30 جون کو مکرم ڈاکٹر احسان اللہ ظفر صاحب امیر جماعت احمدیہ امریکہ نے جلسہ گاہ اور دوسرے انتظامات کا معائنہ کیا۔

پہلا دن

یکم جولائی بروز جمعۃ المبارک کو جلسہ سالانہ کا پہلا دن تھا قریباً پونے دو بجے محترم ڈاکٹر احسان اللہ ظفر صاحب امیر جماعت احمدیہ امریکہ نے لوائے احمدیت لہرایا اور دعا کرائی۔ اس کے بعد محترم مولانا نسیم مہدی صاحب مشنری انچارج نے خطبہ جمعہ دیا۔

نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد جلسہ سالانہ کا پہلا سیشن محترم امیر صاحب امریکہ کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ ترجمہ اور نظم کے بعد محترم امیر صاحب نے 63 ویں جلسہ سالانہ کا افتتاح اپنی تقریر سے کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایمان افروز پیغام

محترم امیر صاحب نے اپنے خطاب کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام بھی پڑھ کر سنایا جو حضور انور نے جلسہ سالانہ کے بابرکت موقع کے لئے بھجوایا تھا۔ یہ پیغام انگریزی میں ہے اس کا ترجمہ وخلاصہ ازدیاد ایمان کے لیے احباب کی خدمت میں پیش ہے:۔

''پیارے احباب جماعت احمدیہ امریکہ۔

(سلام......)

مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی کہ آپ یکم تا 3 جولائی 2011ء اپنا جلسہ سالانہ منعقد کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کو بہت کامیاب فرمائے اور آپ سب اس سے روحانی فائدہ اور بے شمار برکات کا حصہ پانے والے بنیں۔

یہ بھی یاد رکھیں کہ یہ معمولی جلسہ نہیں ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے:۔

''حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربّانی باتوں کے سننے کیلئے اور دعا میں شریک ہونے کیلئے اس تاریخ پر آ جانا چاہئے اور اِس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کیلئے ضروری ہیں اور نیز اُن دوستوں کیلئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہِ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدائے تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر یک نئے سال میں جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودّد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔''

(آسمانی فیصلہ، روحانی خزائن جلد 4 صفحہ:352)

اس لئے آپ سب کو چاہئے کہ آپس میں پیار اور محبت کے رشتہ کو مضبوط کریں اور اس کے ساتھ ساتھ خدا تعالیٰ کے ساتھ بھی مضبوط رشتہ اور تعلق قائم کریں۔ آپس میں پیار اور باہمی محبت اپنانے کیلئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

''آپس میں محبت اور اخوت کو پیدا کرو اور درندگی اور اختلاف کو چھوڑ دو۔ ہر ایک قسم کے ہزل اور تمسخر سے کنارہ کش ہو جاؤ، کیونکہ تمسخر انسان کے دل کو صداقت سے دور کر کے کہیں کا کہیں پہنچا دیتا ہے۔ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ عزت کے ساتھ پیش آؤ۔ ہر ایک اپنے آرام پر اپنے بھائی کے آرام کو ترجیح دیوے۔ اللہ تعالیٰ سے ایک سچی صلح پیدا کر لو اور اس کی اطاعت میں واپس آ جاؤ۔ ..... ہر ایک آپس کے جھگڑے اور جوش اور عداوت کو درمیان سے اٹھا دو کہ اب وہ وقت ہے کہ تم ادنیٰ باتوں سے اعراض کر کے اہم اور عظیم الشان کاموں میں مصروف ہو جاؤ۔''

(ملفوظات جلد اول صفحہ 68-266)

نیز قرب الٰہی اور خدا تعالیٰ سے سچا تعلق پیدا کرنے کے بارہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''ہماری جماعت کو خدا تعالیٰ سے سچا تعلق ہونا چاہئے۔ اور ان کو شکر کرنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ نے ان کو یونہی نہیں چھوڑا بلکہ ان کی ایمانی قوتوں کو یقین کے درجہ تک بڑھانے کے واسطے اپنی قدرت کے صدہا نشان دکھائے ہیں۔ کیا کوئی تم میں سے ایسا بھی ہے جو یہ کہہ سکے کہ میں نے کوئی نشان نہیں دیکھا۔ میں دعویٰ سے کہہ سکتا ہوں کہ ایک بھی ایسا نہیں جس کو ہماری صحبت میں رہنے کا موقعہ ملا ہو اور اس نے خدا تعالیٰ کا تازہ بتازہ نشان اپنی آنکھ سے نہ دیکھا ہو۔

ہماری جماعت کیلئے اسی بات کی ضرورت ہے کہ ان کا ایمان بڑھے۔ خدا تعالیٰ پر سچا یقین اور معرفت پیدا ہو۔ نیک اعمال میں سستی اور کسل نہ ہو۔'' (ملفوظات جلد دوم صفحہ 11-710)

اس لئے جلسہ کے ایام میں دعائیں اور استغفار کرتے رہیں اور جماعت کے سکالرز کی تقاریر کو غور اور توجہ سے سنیں تا کہ آپ حضرت اقدس مسیح موعود کی دعاؤں کو حاصل کرنے والے بنیں جو آپ نے شاملین جلسہ کیلئے فرمائی ہیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے دعا فرمائی ہے:۔

''ہر یک صاحب جو اس لِلّٰهی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالےٰ اُن کے ساتھ ہو اور اُن کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات اُن پر آسان کر دیوے اور اُن کے ہم وغم دُور فرماوے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مَخلَصی عنایت کرے اور ان کی مُرادات کی راہیں اُن پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے اُن بندوں کو ساتھ اُن کو اُٹھاوے جن پر اس کا فضل ورحم ہے......اے خدا ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے آمین ثم آمین۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 342)

محترم امیر صاحب نے حضور انور کے اس روح پرور پیغام کو سنانے کے بعد دعا کی کہ ہم اس پیغام سے پوری طرح فائدہ اٹھانے والے ہوں۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر مربی سلسلہ سان فرانسسکو مکرم مبشر احمد صاحب نے ''قرآن کریم پر اعتراضات اور مقدمہ ونالش کا جواب'' کے عنوان پر کی۔ دوسری تقریر مکرم سید وسیم احمد صاحب نیشنل سیکرٹری وقف جدید کی تھی۔ آپ نے ''شہریت کے اصول اور اسلامی تعلیمات'' کے موضوع پر تقریر کی۔ تیسری تقریر ہمارے ایفرو امریکن بھائی مکرم نصیر اللہ صاحب آف ملوا کی نے کی جو یہاں کی جماعت کے صدر بھی ہیں۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا ''نماز اسلام کا ایک اہم رکن''۔ دعا پر یہ پہلا سیشن اختتام کو پہنچا۔

دوسرا دن

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز کا آغاز 2 جولائی کو نماز تہجد سے ہوا جو مکرم مولانا ظفر اللہ ہنجراء صاحب آف ہیوسٹن نے پڑھائی اور پھر نماز فجر کے بعد درس قرآن دیا۔

آج کے اس سیشن کی صدارت مکرم محترم مولانا داؤد حنیف صاحب نائب امیر امریکہ نے کی۔ تلاوت وترجمہ اور نظم کے بعد مکرم ڈاکٹر ارشد خان صاحب نے اس سیشن کی پہلی تقریر ''سائنس اور خدا'' کے عنوان پر کی۔ اس سیشن کی دوسری تقریر مکرم برادرم عمر شہید صاحب کی تھی جنہوں نے ''حضرت مسیح موعود کی سیرت اور معجزات جو دلوں پر اثر انداز ہوئے'' کے عنوان پر خطاب کیا۔

تیسری تقریر مکرم ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب آف کلیو لینڈ اوہائیو نائب امیر امریکہ وانچارج جماعتی مرکزی ویب سائٹ اور شعبہ سمعی وبصری کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا Maintaining Morality in The Online World

اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم ڈاکٹر منصور قریشی صاحب صدر جماعت ڈیٹرائٹ کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا Ahmadiyyat the "Right Choice"۔

ان تقاریر کے بعد مکرم برادر علی مرتضیٰ صاحب نے بتایا کہ انہوں نے کس طرح احمدیت قبول کی اور مکرم عطاء الہادی صاحب، برادر محترم جوزف صاحب نے بھی اپنے احمدی ہونے کے واقعات بیان کئے۔ اس کے بعد مولانا داؤد حنیف صاحب نے اختتامی ریمارکس دیے اور یہ اجلاس ختم ہوا۔

مہمانوں کے تاثرات

اس روز کے دوسرا سیشن مکرم ڈاکٹر احسان

اللہ ظفر صاحب امیر جماعت احمدیہ امریکہ کی زیرصدارت شروع ہوا تلاوت، ترجمہ اور نظم کے بعد جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے مہمانان کرام نے تاثرات بیان کئے اس کے بعد مکرم امجد محمود خان صاحب نیشنل سیکرٹری امور خارجہ نے مہمانوں کا تعارف کرایا اور مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ سب سے پہلے ہیرس برگ کے میئر نے تقریر کی ۔ یہ پہلی ایفرو امریکن خاتون اس شہر کی میئر ہیں۔ انہوں نے جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے انعقاد پر خوشی کا اظہار کیا اور سب کو Welcome کہا۔ اپنی تقریر میں انہوں نے اس بات کی تعریف کی کہ یہ جلسہ امریکہ کی یوم آزادی کے موقعہ پر ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اس بات پر خوشی ہے کہ جماعت احمدیہ دنیا کے ہر ملک میں محبت اور بھائی چارہ کا پیغام لے کر آگے بڑھ رہی ہے اور آپ کی کمیونٹی ہر قسم کی دہشت گردی کی بھی مذمت کرتی ہے اور یہ کہ آپ کی کمیونٹی جہاد بالسیف کی بجائے جہاد بالقلم کا پرچار کرتی ہے ۔ اس موقعہ پر انہوں نے اپنے شہر اور اس کے مکینوں کی طرف سے جماعت احمدیہ کے جلسہ کے موقع پر Proclamation بھی پڑھ کر سنایا جس میں مذہبی آزادی اور انسانی بنیادی حقوق کے بارہ میں بیان تھا۔ میئر کے خطاب کے بعد درج ذیل حکومتی اور سول افسران نے جلسہ سالانہ کے ساتھ خطاب کیا۔

1. Dr. Martha V.Kanter , U.S. Under Seceretary for Education
2. Sheila Jackson Lee (D-TX-18), U.S. Congresswoman.
3. Tim Lenderking, Director, Office of Pakistan Affairs, U.S. State Department
4. Linda D.Thompson, Mayor of Harrisburg, Pennsylvania
5. Micheal Ghouse, Director, world Muslim Congress
6. David B.Capes, Professor of Religious Studies, Houston Baptist University
7. Paula A.Sanders, Professor of History, Rice University

اس موقع پر درج ذیل شخصیات کو ان کی خدمت کے اعتراف میں "Ahmadiyya Humanitarian Award" بھی دیا گیا۔

1. Jackie Speier (D-CA-12), U.S. Congresswoman
2. Nina Shea, Commissioner, U.S. Commission for International Religious Freedom
3. Veerawit Tianchainan, Executive Director, Thai Committee for Refugees Foundation

درج ذیل شخصیات خود تو شریک جلسہ نہ ہو سکیں مگر انہوں نے جماعت احمدیہ کے اس بابرکت جلسہ سالانہ کے لیے خیر سگالی کے الفاظ video پیغام کی صورت میں بھجوائے ۔

1. Wendy Chamberlin, former U.S. Ambassador of Pakistan
2. Jim Mcdermott (D-WA-7), U.S. Congressman
3. Micheal Honda (D-CA-15), U.S. Congressman
4. Farah Pandith, U.S.Secertary of State Hillary Clinton's Special Representative to Muslim Communities

اس کے بعد مکرم مولانا اظہر حنیف صاحب نائب امیر امریکہ نے تقریر کی ۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا ''اسلام کا نظریہ آزادی اور رسول خدا ﷺ کے نمونے''۔

اس کے بعد مولانا نسیم مہدی صاحب نائب امیر امریکہ نے تقریر کی جس کا عنوان تھا ''جماعت احمدیہ امریکہ امن اور آزادی کی علمبردار ہے''۔

آج یہ سیشن دعوت الی اللہ کیلئے تھا تقاریر بھی اسی موضوع پر تھیں خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک بڑی تعداد مہمانوں کی موجود تھی۔ ان کی خدمت میں ڈنر پیش کیا گیا اور سوال و جواب کی مجلس بھی ہوئی۔ جس جس معزز مہمان نے سٹیج پر آ کر تقریر کی اس میں یہ باتیں مشترک تھیں کہ ہمیں جماعت احمدیہ کا یہ نعرہ بہت پسند آیا ہے کہ ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' دوسرے ہر ایک نے جماعت کی فلاح و بہبود کے کاموں کی تعریف کی اور جماعت کی خدمات کو سراہا۔ نیز ملک گیر For Loyalty ..... اور For Peace .... کی مہم کی بھی تعریف کی ۔ مہمانان کرام جاتے ہوئے اپنے ساتھ جماعت کی کتب اور لٹریچر بھی بطور تحفہ ساتھ لے کر گئے ۔

تیسرا روز

آج صبح نماز تہجد مکرم محترم مولانا یحیٰی لقمان صاحب نے پڑھائی اور نماز فجر کے بعد درس القرآن بھی دیا۔

3 جولائی کو اختتامی اجلاس محترم ڈاکٹر احسان اللہ ظفر صاحب امیر جماعت احمدیہ امریکہ کی زیرصدارت شروع ہوا۔ تلاوت، ترجمہ اور نظم کے بعد اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم ڈاکٹر فہیم یونس صاحب کی تھی ۔ آپ کی تقریر وقت کا عین تقاضا تھی یعنی ''موجودہ خطرناک رجحانات سے حفاظت کس طرح ممکن ہے''۔

اس اجلاس کی دوسری تقریر مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مغفور احمد صاحب کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا ''ذکر حبیب۔ سچائی و صداقت کے آئینہ میں''۔

اس تقریر کے بعد مولانا نسیم مہدی صاحب نائب امیر و مشنری انچارج امریکہ نے ''تعلق باللہ'' کے موضوع پر تقریر کی۔

تقریب آمین اور علم انعامی

ان تقاریر کے بعد محترم امیر صاحب نے دوران سال قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرنے والوں کو قرآن کریم کا تحفہ دیا اور ان کے نام اختتامی اجلاس میں پڑھ کر سنائے گئے ۔ اس موقع پر ڈلس کی مجلس کو علم انعامی بھی دیا گیا۔ خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ ہر دو تنظیموں کو ان کی اعلیٰ کارکردگی پر علم انعامی دیا۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کے لئے مبارک کرے۔ آمین۔

اس کے علاوہ تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو ایوارڈ دیئے گئے ۔ محترم امیر صاحب نے اس جلسہ کے اختتام پر مختصر تقریر کی۔ اور دعا کرائی اور اس جلسہ کا اختتام ہوا۔

حاضری: اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال جلسہ سالانہ کی حاضری 5779 رہی۔

بک سٹال: ہر سال کی طرح اس سال بھی جلسہ سالانہ کے موقع پر بک سٹال لگایا گیا۔ بک سٹال کے ناظم مکرم عزیزم وقار احمد باجوہ صاحب تھے ۔ ان کی پوری ٹیم نے جلسہ سالانہ سے تقریباً ایک ماہ قبل تیاری شروع کر دی تھی ۔ پھر بیت الرحمٰن میں تمام کتب کو ڈبوں میں بند کیا اور جلسہ گاہ لے جا کر سیٹ کیا گیا۔ محترم امیر صاحب نے بک سٹال کا دورہ کیا ۔ بک سٹال کو زبانوں کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا تھا۔ جس میں سرفہرست قرآن کریم، آنحضرت ﷺ کی سیرت اور حیات مبارکہ کے بارہ میں کتب اسی طرح سیرت حضرت مسیح موعود اور حیات طیبہ کے بارہ میں کتب شامل ہیں۔

تراجم قرآن کریم کی نمائش

امسال حضور انور کی ہدایت کے مطابق قریباً 100 مختلف زبانوں میں قرآن کریم کی منتخب آیات کی نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ اسی طرح قرآن کریم کے بارہ میں خطبات، نظمیں اور تلاوت کی CD's اور DVD's بھی مہیا کی گئی تھیں۔ بک سٹال میں ایک ٹی۔ وی بھی نصب کیا گیا تھا جس میں ہر وقت قرآن کریم کے بارہ میں مختلف قسم کی انفارمیشن دی جاتی تھیں۔

واقفین نو بچوں کا پروگرام

جلسہ سالانہ کے موقع پر محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ امریکہ کی زیرصدارت واقفین نو بچوں اور بچیوں کا بھی ایک پروگرام ہوا۔ محترم امیر صاحب نے بچوں میں ایوارڈ تقسیم کئے ۔

خصوصی اجلاسات

جماعت احمدیہ کی تنظیموں، انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ نے بھی اس موقع سے فائدہ اٹھایا اور اپنے اپنے اجلاسات کئے۔ نیز جماعت کے سائنسدان طبقہ کی تنظیم، وکلاء کی تنظیم، ڈاکٹرز کی تنظیم اور ہیومینٹی فرسٹ نے بھی اپنے اپنے اجلاسات اور ورکشاپ منعقد کیں۔

رشتہ ناطہ کے ریجنل اور لوکل سیکرٹریان نے بھی ایک ورکشاپ کی اور احباب جماعت کے لئے رشتہ ناطہ کے قواعد وضوابط اور انہیں معلومات مہیا کیں۔

لجنہ اماء اللہ کا سیشن

ہفتہ کے دن جماعت احمدیہ U.S.A کی لجنہ اماء اللہ نے علیحدہ طور پر اپنے دو سیشن کیے ۔ پہلے سیشن کی صدارت مکرمہ صالحہ ملک صاحبہ آف بوسٹن صدر لجنہ اماء اللہ امریکہ نے کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد درج ذیل عناوین پر تقاریر ہوئیں۔

1۔ قرآن کریم اور آنحضرت ﷺ کی نمازوں اور دعاؤں کے بارہ میں تلقین۔

2۔ دعا کیا ہے؟ حضرت مسیح موعود کی تحریرات کی روشنی میں۔

3۔ جماعت کی حفاظت کیلئے دعائیں۔

4۔ دعاؤں کے ساتھ اپنی فیملی کی تربیت۔

اس کے بعد بچیوں میں تعلیمی ایوارڈ کی تقسیم بھی کی گئی۔

لجنہ اماء اللہ کے دوسرے سیشن میں تلاوت اور نظم کے بعد ایک بہن نے ''ماضی کی یادوں'' کے عنوان پر تقریر کی۔ ایک بہن نے ''میری دعائیں'' کے عنوان پر خیالات کا اظہار کیا۔ آخر میں محترمہ صدر صاحبہ لجنہ نے ''اے مومنو صبر اور دعاؤں سے اللہ کی مدد چاہو'' کے عنوان پر تقریر کی اور اس طرح یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں جلسہ کی برکات سے مستفیض فرمائے اور جو کچھ ہم نے سنا اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور حضرت اقدس مسیح موعود کی سب دعائیں ہمارے حق میں قبول فرمائے ۔ آمین۔

مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب

سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے بعض روشن پہلو

''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کا عظیم الشان درس آپ نے دیا

بعض خوش قسمت ہستیاں اس دنیا کو چھوڑ جانے کے بعد بھی زندہ رہتی ہیں۔ ان کی محبت دلوں میں جاگزیں رہتی ہے۔اوران کے کارہائے نمایاں ان کے نام کو عزت کے ساتھ ہمیشہ زندہ رکھتے ہیں۔ان خوش قسمت ہستیوں میں ایک نام نامی حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث کا بھی ہے۔

اس مضمون میں خاکسار مجلس انصاراللہ عالمگیر کے زمانۂ صدارت (1954ء تا 1967ء) کی بعض حسین یادوں کا تذکرہ کرنا چاہتا ہے۔وہ بھی جو میں نے سنیں۔خود دیکھیں یا میرے علم میں آئیں۔

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کے ساتھ میری پہلی ملاقات 1957ء کے اوائل میں دفتر پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ہوئی۔ جب انہوں نے میری تقرری دفتر مجلس انصاراللہ مرکزیہ میں کی۔ جوں جوں وقت گزرتا گیا۔حضور کی محبت، شفقت اور دلداری مجھے ان کے قریب سے قریب تر کرتی چلی گئی۔

حضرت میاں صاحب پہلی دفعہ 1954ء میں نائب صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ مقرر ہوئے جب کہ صدر حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی خود تھے۔ اس عہدۂ جلیلہ پر فائز ہونے پر مکرم محمد احمد صاحب انور حیدرآبادی نے ازراہ تفنن کہا کہ میاں صاحب اب آپ بوڑھے ہوگئے ہیں حضرت میاں صاحب نے اپنے مخصوص انداز میں شستہ فرمایا۔

میں کیسے بوڑھا ہوگیا ہوں، انصاراللہ جوان ہوگئی ہے۔حضرت میاں صاحب نے انصاراللہ کی قیادت کی زمام تھامتے ہی انصاراللہ کے بڑھاپے کے تصور کو جوانوں کے جوان ہونے میں بدل دیا۔ زمانۂ خلافت میں چالیس سے پچپن سال کے انصار کو صف دوم کے نام سے منسوب فرمایا اوران کے ذمہ دوڑ بھاگ (سائیکل سکیم) کے وہ کام لگائے جو خدام الاحمدیہ کی عمر کے احمدیوں کے ذمہ تھے۔پچپن سال سے اوپر والے انصار کو صف اوّل کا نام دیا اوران کو جوانوں کے جوان کا نام دے کر ان کی کمر ہمت کو کس دیا۔ ان میں جسمانی قوت وتوانائی کا نیا جذبہ پیدا کردیا۔

ماحول سے باخبری:

1960ء پاکستان میں بنیادی جمہوریتوں کے قیام اور انتخاب کا زمانہ تھا۔حضرت میاں صاحب کی خواہش تھی کہ احمد نگر میں جماعت احمدیہ کے دو نمائندے (حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب، مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب) منتخب ہونے چاہئیں۔ فریق مخالف نے جو وارڈ بندی کی اسے بہت ہی مخفی رکھا خاکسار اس وقت قائم مقام صدر احمد نگر تھا وارڈ بندی پر ہی آئندہ انتخابات کا انحصار تھا خدشہ تھا کہ دوسرے فریق کی وارڈ بندی سے شاید ہمارا کوئی بھی ممبر منتخب نہ ہوسکے۔ میں تو تقریباً ہر روز ہی انصاراللہ کے دفتری کام کی وجہ سے خدمت عالیہ میں حاضر ہوتا تھا۔ میں نے جماعت احمدیہ احمد نگر کے اس خدشہ کا اظہار کیا اوراس کا حل چاہا۔جس کا حل ہم دنوں میں تلاش نہ کرسکے آپ نے ایک سیکنڈ میں اس کا حل بتادیا۔فرمایا کہ خود وارڈ بندی کرلو اور گھروں کے دروازوں پر نمبر لگا دو۔اس ارشاد کی تعمیل کی گئی اگلے دن دیکھا کہ جو آدمی بات کرنے کا روادار نہیں تھا جماعت کے پیچھے بھاگا پھرتا ہے اور جماعت کا حق دینے کے لئے تیار ہے۔اس حکمت عملی کے نتیجہ میں ہمارے دونوں امیدوار احمد نگر یونین کے ممبران منتخب ہوگئے۔

حضرت میاں صاحب کی یہ بھی خواہش تھی کہ احمد نگر یونین کونسل کا چیئرمین بھی احمدی ہو۔اس کے لئے بعض سرکردہ لوگوں کے ساتھ یہ معاہدہ کیا گیا کہ ہم انہیں تخت ہزارہ یونین میں ووٹ دیتے ہیں وہ ہمیں احمد نگر یونین میں ووٹ دیں۔تخت ہزارہ یونین کا چیئرمین کا انتخاب پہلے تھا اور احمد نگر یونین کا بعد میں۔احمدیوں نے حسب معاہدہ تخت ہزارہ میں ووٹ دے دئے اور ان کا چیئرمین منتخب ہوگیا۔احمد نگر یونین کے چیئرمین کا انتخاب لالیاں رکھا گیا تھا۔مقررہ دن میں احمد نگر سے سائیکل پر دفتر انصاراللہ کے لئے ربوہ آرہا تھا جب میں ربوہ کے پرانے بس اڈہ سے دفتر کی طرف مڑنے لگا تو ادھر سے حضرت میاں صاحب کی گاڑی نمودار ہوئی گاڑی روک کر مجھے حکم دیا کہ سائیکل یہاں کہیں رکھ دو اور میرے ساتھ گاڑی میں آجاؤ لالیاں جانا ہے۔حکم کی تعمیل ہوئی لالیاں پہنچے حضرت میاں صاحب لالیاں کے ریسٹ ہاؤس میں اترے اور حالات کا جائزہ لیا گیا۔کچھ ہی دیر بعد ربوہ سے حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال کی وفات کی اطلاع موصول ہوئی۔حضرت میاں صاحب تو ربوہ تشریف لے گئے اور محترم مولانا احمد خان صاحب نسیم، مکرم احمد خان صاحب ممبر یونین کونسل موضع کھڑکن اور خاکسار کو پیچھے چھوڑ گئے کہ نتیجہ کی اطلاع ملتے ہی انہیں ساری رپورٹ دی جائے۔ شام کو ووٹوں کی گنتی ہوئی تو احمدی امیدوار کے حق میں صرف وہی چار ووٹ Cast ہوئے جو اس کونسل میں احمدی ممبران کے تھے۔ مکرم احمد خان صاحب آف کھڑکن بڑے جوشیلے اور مخلص احمدی تھے انہوں نے خلاف توقع اس نتیجے کو شدت سے محسوس کیا خاص طور پر وہ حضرت میاں صاحب کے ساتھ معاہدہ کی خلاف ورزی پر بڑے جزبز ہوئے تھے۔ ربوہ جاکر حضرت میاں صاحب کی کوٹھی پر جب اس نتیجہ کی اطلاع دی گئی تو احمد خان صاحب بڑے جذباتی تھے اور کہہ رہے تھے کہ آپ نے ان جھوٹوں کے ساتھ ایسا معاہدہ ہی کیوں کیا تھا؟ حضرت میاں صاحب بڑے اطمینان اور حسب معمول متبسم چہرہ کے ساتھ ارشاد فرمارہے تھے کہ احمد خان! ان چیئرمینوں اور ان سیاسی معاملات سے ہمارا کیا تعلق ہے؟ میں نے تو صرف ان لوگوں کو اپنے معاہدات کی پابندی اور دوسروں کو دی ہوئی زبان کی پاسداری آزمانے کے لئے ایسا کیا تھا اور ظاہر ہے کہ ان کا کردار ہمارے سامنے آچکا ہے۔

خاکسار عرض کرتا ہے کہ اس کے بعد حضرت میاں صاحب نے کبھی بھی ان لوگوں کو منہ نہیں لگایا اور جب کبھی کوئی ان لوگوں کی بات کرتا تو فرماتے کہ میں جن کو ایک دفعہ آزما چکا ہوں آپ ان پر بھروسہ کرنے کی بات کرتے ہیں؟ مومن کو ہمیشہ ہوشیار اور چوکنا رہنا چاہئے۔

انصاراللہ کے ٹیوب ویل کا بور:

62-1961ء کی بات ہے کہ دفتر انصاراللہ مرکزیہ کو سرسبز وشاداب بنانے کے لئے انصاراللہ کے احاطہ میں ٹیوب ویل لگوانے کا فیصلہ فرمایا گیا۔ اس وقت ربوہ میں تو بور وغیرہ کرنے کا کوئی انتظام نہ تھا۔چنیوٹ میں بورنگ کمپنی سے معاہدہ کیا گیا۔ حضرت میاں صاحب نے ہدایت فرمائی کہ بور کرتے وقت اتنے اتنے فاصلے پر جو ریت اور مٹی آئے اس کے نمونے آپ کو دکھائے جائیں پلاسٹک کی تین تھیلیوں میں وہ نمونے محفوظ کئے گئے۔حضرت میاں صاحب کو دکھانے کے لئے تین دن کوشش کی گئی مگر ملاقات نہیں ہورہی تھی آپ علی الصبح گھر سے نکل جاتے اور شام کو لیٹ واپس تشریف لاتے اب بورنگ پلانٹ زمین میں پھنسا ہوا ہے۔مزدوری انصاراللہ کو پڑ رہی ہے اور حضرت میاں صاحب سے ملاقات نہیں ہورہی۔ روزانہ انصاراللہ کی ڈاک میاں صاحب کے گھر جاتی تھی اور ہمیں صبح مل جاتی تھی۔ میری کم عقلی کہ میں نے وہی ریت کی تین چھوٹی تھیلیاں اس فائل میں ملاحظہ کے لئے رکھ دیں۔ رات کو حضرت صاحب ڈاک دیکھنے لگے تو کوئی تھیلی ان میں سے پھٹ گئی اور ریت آپ کے بستر پر گرگئی مگر دفتر اپنے مقصد میں کامیاب ہوگیا۔اگلے دن ہدایت مجھے مل گئی اور حسب ہدایت بور کا کام مکمل کروالیا گیا۔

تین چار دن کے بعد خاکسار دفتر صدر صدر انجمن احمدیہ سے نکلا اور ادھر حضرت میاں صاحب صدر انجمن احمدیہ کے اجلاس میں تشریف لانے کے لئے برآمدہ میں داخل ہوئے کونے پر آمنا سامنا ہوا تو دیکھتے ہی یہ فرمایا کہ تم بڑے بے وقوف ہو اس دن وہ ریت کی تھیلی پھٹ گئی اور میرا سارا بستر گندہ ہوگیا۔ میں نے بڑے سادگی کے ساتھ عرض کیا میرے پاس اس کے علاوہ چارہ کوئی نہیں تھا چادر تو دھوبی ہی دھو دے گا مگر دفتر انصاراللہ سینکڑوں روپے بچانے میں کامیاب ہوگیا۔ میرا قدرے بے ادبی والا جواب سن کر تبسم فرمایا اور بڑے پیار سے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے اندر لے گئے۔ میں اس وقت کو یاد کرتا ہوں تو اس علو مرتبت ہستی کی شفقت اور محبت سے بے حد محظوظ ہوتا ہوں وہ کیا شفیق ہستیاں تھیں جو اپنے خدام کی بے وقوفیوں پر بھی اپنی دریا دلی کا اظہار فرماتی تھیں۔ ع

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

بے تکلفی کا ماحول:

حضور مسند خلافت پر متمکن ہونے سے پہلے تک افسر جلسہ سالانہ کے عہدہ پر فائز تھے۔آخری چند سالوں میں افسر جلسہ سالانہ کا دفتر انصاراللہ کے ہال میں ہوتا تھا جہاں دو بڑے بڑے پنگ پونگ کے میزوں کے اردگرد کرسیاں لگی ہوتی تھیں رات نو دس بجے کے قریب حضرت میاں صاحب دفتر میں تشریف فرما ہوتے ناظمین اپنے اپنے شعبہ کی رپورٹ یہیں پیش کرتے اور پیش کردہ مسائل کا حل چاہتے۔

جلسہ سالانہ کا ذکر چل پڑا ہے اس جگہ تحدیث نعمت کے طور پر اس بات کا اظہار کرنا بھی بے جا نہ ہوگا کہ جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیوں کے اختتام پر دفتر افسر جلسہ سالانہ کے جملہ کارکنان کے لئے حضرت منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ہر سال اپنے گھر سے گجریلا تیار کرکے بھجوایا کرتی تھیں۔

مجلس مرکزیہ کے ساتھ پکنک:

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خلافت کا ابتدائی زمانہ تھا کہ مجلس انصاراللہ مرکزیہ کے اراکین کا حضور کی معیت میں نیو کیمپس میں پکنک منانے کا

موقعہ پیدا ہوا۔ یاد رہے کہ اس وقت انصار اللہ کے کام کی تفصیلی نگرانی تو حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نائب صدر انصار اللہ کے سپرد تھی مگر مجلس کے صدر حضور بنفس نفیس خود تھے۔

نیو کیمپس کا قیام حضور کے کارہائے نمایاں میں سے ایک بڑا منصوبہ تھا زیر تعمیر بلڈنگ کے علاوہ بڑے بڑے گراسی پلاٹ، ٹیوب ویل اور حوض بن چکے تھے۔ ایک بڑے حوض کے اردگرد سب اراکین حضور کی معیت میں جمع تھے۔ ٹیوب ویل چل رہا تھا اور اس کا پانی حوض میں گر رہا تھا حوض پانی سے پورا بھرا ہوا تھا کہ اچانک حضور کی طرف سے یہ اعلان ہوا کہ جو شخص فلاں صاحب کو اٹھا کر اس حوض میں پھینک دے گا اسے پانچ روپے انعام دیا جائے گا مجلس کے ایک سینئر رکن نے آؤ دیکھا نہ تاؤ فوراً تعمیل ارشاد پر کمر بستہ ہو گئے قریب تھا کہ وہ انہیں اٹھا کر حوض میں پھینک دیتے کہ حضور کی طرف سے اعلان ہوا کہ بس۔

احساس ذمہ داری:

بی اے / بی ایس سی کے امتحانات کے سپرنٹنڈنٹ جو کسی کالج کے سینئر پروفیسر تھے۔ پرنسپل آفس میں حضرت میاں صاحب سے ملنے آئے اور دوران گفتگو اس بات کا فخریہ اظہار کیا کہ انہوں نے ایک لڑکے کو نقل کرتے ہوئے پکڑا مگر کالج کی بدنامی کی وجہ سے اس لڑکے کی یونیورسٹی کو رپورٹ نہیں کی۔ ان صاحب کا خیال تھا کہ پرنسپل صاحب اس بات سے خوش ہوں گے اور ان کے شکر گزار ہوں گے مگر یہاں تو معاملہ ہی اور تھا حضرت میاں صاحب نے یہ سن کر فرمایا کہ آپ نے رپورٹ کیوں نہیں کی؟ اگر آپ نے رپورٹ نہ کی تو میں آپ کی رپورٹ یونیورسٹی کو کردوں گا کیونکہ میں یونیورسٹی کی طرف سے آپ کے سنٹر کا ممتحن مقرر ہوں۔

کالج کی بلڈنگ:

1947ء کی پارٹیشن کے بعد تعلیم الاسلام کالج قادیان چھوڑنا پڑا اور عارضی طور پر D.A.V بلڈنگ لاہور میں کالج کھول دیا گیا مگر یہ اس وقت تک تھا جب تک ربوہ میں کالج کی عمارت مکمل ہو جاتی۔ ربوہ میں تعمیر کا کام شروع تھا جماعت کے مالی وسائل بہت محدود تھے روپیہ کے بہترین استعمال کے لئے حضرت میاں صاحب کی ذاتی نگرانی موجود تھی۔ ربوہ کی چلچلاتی دھوپ اور گرم و گرد آلود ہوا میں دوپہر کے وقت چھتری لئے حضرت میاں صاحب ٹھیکیدار اور مستریوں کو ہدایات دیا کرتے تھے۔ عمارتی سامان کی انتہائی کم ریٹ پر سپلائی اور اس کا موزوں استعمال عمارت کے اخراجات کو کم سے کم کرنے میں مدد دے رہا تھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ بہت کم رقم میں کالج کی شاندار عمارت تیار ہو گئی اور کالج اس عمارت میں کھل گیا۔ کالج کی شاندار عمارت ربوہ کی تزئین و آرائش میں ایک بیش بہا اضافہ تھا۔

یہاں یہ بات بتانا مقصود ہے کہ ایک دن مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے دفتر میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہونے والا تھا کہ حضرت میاں صاحب نے اس امر کا اظہار فرمایا کہ گورنمنٹ کی طرف سے تعلیم الاسلام کالج کی عمارت کا جو اندازہ خرچ لگایا گیا وہ بیس لاکھ روپیہ ہے جبکہ بلڈنگ صرف چھ لاکھ میں تیار ہوئی تھی گورنمنٹ کے قواعد کے مطابق محکمہ تعلیم کو کل اندازہ خرچ کا تیسرا حصہ بطور گرانٹ انتظامیہ کو ادا کرنا چاہئے تھا مگر محکمہ نے اس کے مقابل بہت ہی کم رقم دی۔ حضرت میاں صاحب نے فرمایا کہ اگر محکمہ تعلیم، کالج کی عمارت کے لئے حسب قواعد پوری گرانٹ جو تقریباً پونے سات لاکھ بنتی تھی ادا کر دیتا تو میں اسی گرانٹ میں کالج کی عمارت کے علاوہ جامعہ احمدیہ کی عمارت بھی تعمیر کروا دیتا۔

یہ چند یادیں جو میری یادداشت میں محفوظ تھیں مختصر کر کے عرض کر دی گئی ہیں بظاہر یہ باتیں شاید چھوٹی لگیں مگر یہ ایک حقیقت ہے کہ اس عظیم شخصیت کے مستقبل کی غماض تھیں جن کے کندھوں پر آئندہ خلافت کا بارگراں پڑنے والا تھا۔ آپ کے دور خلافت میں جن نامساعد حالات سے جماعت کو دوچار ہونا پڑا اور پاکستان میں خوف کے حالات پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ان میں جماعت کی کشتی کو کامیابی اور پھول کی سی تروتازگی کے ساتھ لے کر جانا اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت کے ساتھ اس عظیم ملاح کی بے مثال عظمت اور بلند حوصلگی کی نشان دہی کرتی ہے۔ ساری ساری رات جاگ کر اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت کی التجاؤں کے جلو میں جس بیدار مغزی اور متبسم چہرہ کے ساتھ چمن احمدیت کی رکھوالی کی وہ اپنی مثال آپ ہے۔ اللہ تعالیٰ حضور کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جماعت کو آپ کی دی ہوئی راہنمائی سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضور نے جماعت کو

"محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں"

کا نعرہ دے کر انسانیت پر ایک احسان عظیم فرما دیا ہے اس صدائے بازگشت کی اپنوں ہی سے نہیں بلکہ دنیا کے عظیم لوگوں سے بھی۔ اس داد و تحسین سنی جارہی ہے وقت کے ساتھ ساتھ اس کی اہمیت اور ضرورت اور بھی بڑھتی جائیگی۔ انشاء اللہ

مرسلہ: مکرم محمد ادریس چوہدری

سپین کا اسلامی دور

مسلمانوں نے سپین پر تقریباً آٹھ صد سال تک حکومت کی

☆711ء۔ طارق بن زیاد کی سرکردگی میں جنوبی سپین فتح کر لیا گیا۔

☆732ء۔ فرانس میں Poitiers کے مقام کے نزدیک چارلس مارٹل (Martel) نے عربوں کو شکست دے کر یورپ میں ان کی دخل اندازیوں میں روک ڈال دی۔

☆778ء۔ شاہ شارلیمان (Charlemagre) نے سپین پر ناکام حملہ کیا۔

☆800ء۔ پوپ لی او (Leo) دی تھرڈ نے عیسائی یورپ کو متحد کرنے کی خاطر شارلیمان کو مقدس شہنشاہ روم کا تاج عطا کیا۔

☆822ء۔ چھبیس سال تک سپین پر حکومت کرنے کے بعد الحکم وفات پا گیا۔ اس کے دور حکومت میں ٹولیڈو اور قرطبہ کے شہروں میں عرب عناصر کی بغاوتوں کا خاتمہ کیا گیا۔

☆900ء۔ سپین میں عرب بام عروج کو پہنچ گئے۔ عیسائیوں نے دوبارہ فتح کرنے کی کوششیں جاری رکھیں۔ قرطبہ عربی علوم کا مرکز بن گیا۔

☆929ء۔ عبدالرحمٰن الثالث نے سپین میں سب سے پہلے خلیفہ کا لقب اختیار کیا۔

☆1066ء۔ ہیسٹنگز کی جنگ کے بعد انگلستان پر نارمن لوگوں کی فتح پایہ تکمیل کو پہنچ گئی اور فاتح ولیم William The Conqueror بادشاہ بن گیا۔

☆1094ء۔ Elcid نے Valener کو زیرنگیں کرلیا۔ جسے عربوں نے آٹھ سال بعد پھر فتح کرلیا۔

☆1095ء۔ پہلی صلیبی جنگ شروع ہوگئی۔

☆1118ء۔ Aragon والے الفانسو اول نے مسلمانوں کا شہر Zaragoza چھین لیا۔

☆1147ء۔ المورادیوں سے سیویل (Seville) کے شہر کو عربوں کے ایک گروہ الموہاد سے اپنے قبضہ میں کرلیا۔

☆1170ء۔ ہنری دی سیکنڈ کے دور حکومت میں Canterbury کے گرجا میں کین ٹربری کے آرچ بشپ ٹامس اے بیک ایٹ (Becket) کو قتل کردیا گیا۔

☆1172ء۔ الموہاد نے Murei کو اپنے قبضہ میں کرلیا۔ جس سے عرب سپین اور مراکو میں اتحاد پیدا ہوگیا اور Seville اور Marrakech کے مقامات کو دارالحکومت بنادیا گیا۔

☆1215ء۔ Runnymade کے مقام پر بادشاہ جان نے میگنا کارٹا پر دستخط کردیئے۔

☆1236ء۔ قرطبہ پر عیسائیوں نے قبضہ کرلیا۔

☆1248ء۔ جونہی عرب جنوبی سپین کی طرف رفتہ رفتہ پسپا ہوتے چلے گئے Seville پر عیسائیوں نے قبضہ کرلیا۔ غرناطہ میں الحمراء پر کام شروع ہوگیا۔

☆1275ء۔ Fez کے عربوں یعنی Marinids نے سپین پر حملہ کیا اور عیسائی Castile کو شکست دے دی۔

☆1321ء۔ اطالوی شاعر دانتے نے Divine Comedy مکمل کرلی۔

☆1340ء۔ سپین اور Salado میں عیسائیوں نے Marinids کو شکست دی۔ سپین پر مراکش لوگوں کے حملوں کی لمبی تاریخ ختم ہوگئی۔

☆1347ء۔1352ء۔ سیاہ موت (Black Death) یورپ کو تباہ و برباد کرگیا۔ 25 ملین لوگ لقمہ اجل بن گئے۔

☆1415ء۔ پرتگال میں Sagres کے مقام پر شہزادہ ہنری نے ملاح باری اور نقشہ نویسی کے سکول کا قیام کیا۔

☆1428ء۔ جون آف آرک نے فرانسیسی فوجوں کی انگلستان کے خلاف سربراہی کی۔

☆1453ء۔ انگلستان اور فرانس کے درمیان صد سالہ جنگ ختم ہوگئی۔

☆1469ء۔ Aragon کے فرڈی ننڈ نے Castile کی ای زابیلا سے شادی کرلی۔

☆1492ء۔ غرناطہ میں فرڈی نند اور ای زا بیلا الحمراء میں داخل ہوئے۔ اسی سال کے اواخر میں دونوں نے نئی دنیا کی تلاش میں کرسٹوفر کولمبس کے بحری سفر کی مالی اعانت کی۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم سلطان احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نواسی عزیزہ قانتہ بشیر بنت مکرم احمد بشیر صاحب نے چھ سال چار ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ عزیزہ کی آمین کی تقریب مورخہ 5 دسمبر 2011ء کو اپنے گھر دارالفتوح ربوہ میں منعقد ہوئی۔ خاکسار نے عزیزہ سے قرآن کریم کے مختلف حصے سن کر دعا کروائی۔ عزیزہ نے قرآن کریم ناظرہ اپنی والدہ مکرمہ راحیلہ احمد صاحبہ سے پڑھا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے، قرآنی انوار سے منور کرے اور والدین کیلئے قرۃالعین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم کاشف عمران صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ بعمر تقریباً 80 سال کو گزشتہ ماہ برین ہیمبرج اور دائیں طرف فالج کا حملہ ہوا تھا۔ پہلے طاہر ہارٹ اور پھر عزیز فاطمہ ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے اب بہاولپور شہر میں اپنے بڑے بیٹے کے پاس ہیں۔ ابھی تک چلنے پھرنے اور صحیح طرح بولنے کے قابل نہیں ہوئیں۔ کمزوری انتہائی زیادہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری والدہ محترمہ کو معجزانہ رنگ میں شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم جہانگیر احمد صاحب سیکرٹری تعلیم حلقہ گلشن پارک لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں مکرم پروفیسر ڈاکٹر محمد ظفراللہ گھمن صاحب میو ہسپتال لاہور کے کینسر وارڈ میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے ان کی کامل صحت یابی اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم خالد فاروق احمد صاحب تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے توصیف خالد واقف نو کو کھیلتے ہوئے آنکھ کے قریب چوٹ لگی ہے۔ آنکھ بچ گئی ہے۔ لیکن آئی وارڈ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرم مبارک احمد صدیقی صاحب لندن تحریر کرتے ہیں۔

میرے پیارے ابا جان مکرم بشیر احمد صدیقی صاحب ابن حضرت حکیم محمد صدیق صاحب رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 13 نومبر 2011ء کو لاہور میں وفات پا گئے تھے اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں آپ کی تدفین ہوئی۔ اس موقع پر ربوہ لاہور اور لندن میں بہت سے احباب نے گھر تشریف لا کے اور بعض ممالک سے بہت سے احباب نے بذریعہ ٹیلی فون اور خطوط ابا جان کی وفات پر دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ اس کیلئے خاکسار ان تمام احباب کا دلی طور پر شکر گزار ہے۔ میرے پیارے ابا جان نہایت نیک متقی، خلافت سے بے حد محبت کرنے والے اور جذبہ خدمت خلق سے بھرپور زندہ دل انسان تھے۔ 2005ء میں میرے سب سے چھوٹے بھائی مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب مربی سلسلہ بورکینا فاسو کی جوانی میں وفات پر بھی ابا جان نے صبر اور شکر کا عظیم الشان نمونہ پیش کیا اور اس بات پر فخر کیا کہ انکا بیٹا دینی خدمات سرانجام دیتا ہوا میدان عمل میں اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوگیا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے پیارے ابا جان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہمیں آپ کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

ضرورت مینیجر

ربوہ کے نزدیک 10-12 کلومیٹر کے فاصلہ پر ایک پرائیویٹ زرعی فارم/کیٹل فارم چلانے کیلئے ایک تجربہ کار مینیجر کی ضرورت ہے جو کہ فصلوں، باغات اور جانوروں کو پالنے کا تجربہ رکھتا ہو۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل نمبرز پر رابطہ کرلیں۔

047-6213635,0334-2804433

051-4351200

(نظارت زراعت)

ولادت

مکرمہ مریم مظہر صاحبہ ڈیفنس لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میرے بھائی مکرم محمد عثمان الحق سیٹھی صاحب و بھاوجہ محترمہ نادیہ بشریٰ مرزا صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے 15 نومبر 2011ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام محمد ایہاب سیٹھی تجویز ہوا ہے جو وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم مظہر الحق سیٹھی صاحب آف اسلام آباد حال کینیڈا کا پوتا اور مکرم لیفٹیننٹ کرنل (ر) مرزا نصیر احمد صاحب ابن مکرم فلائیٹ لیفٹیننٹ میاں محمد لطیف صاحب آف اسلام آباد کا نواسہ ہے۔ نومولود ددھیال کی طرف سے حضرت محمد ابراہیم سیٹھی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور ننھیال کی طرف سے حضرت ڈپٹی میاں محمد شریف صاحب اور حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحب سابق مہر سنگھ رفقاء حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، دین کا خادم اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

جلسہ یوم معذوراں

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس نابینا ربوہ کو مورخہ 30 نومبر 2011ء کو جلسہ یوم معذوراں منعقد کرنے کی توفیق حاصل ہوئی، جس کا اہتمام دفتر انصاراللہ مقامی ربوہ کے ہال میں کیا گیا تھا۔ تقریب کے مہمان خصوصی محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر رشتہ ناطہ تھے۔

جلسہ کا آغاز صبح 10 بجے ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم محمود احمد ناصر صاحب صدر مجلس نابینا ربوہ نے تقریر کی اور اپنے نابینا ساتھیوں کو اپنے اندر محنت و مشقت کی عادت پیدا کرنے اور کوئی نہ کوئی ہنر سیکھنے پر زور دیا۔ تقریر کے بعد ایک تحت اللفظ نظم پیش کی گئی جس کے بعد محترم کرنل (ر) منیر احمد صاحب ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال نے میڈیکل کے حوالے چند امور بیان کئے۔ اس کے بعد پھر ایک نظم پیش کی گئی۔

آخر پر محترم مہمان خصوصی نے اپنے اختتامی خطاب میں بصارت سے محروم افراد کے اندر بصیرت کے پہلو کو اجاگر کیا، خدا تعالیٰ سے اپنا مضبوط تعلق پیدا کرنے، نیکیوں کے معیار قائم کرنے اور عبادات کی طرف توجہ پیدا کرنے کے لئے اپنی قیمتی نصائح سے نوازا۔ محترم مہمان خصوصی نے اجتماعی اختتامی دعا کروائی جس کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

سونامی کی تباہی

26 دسمبر 2004ء کی صبح بحر ہند کے اطراف میں بسنے والے مشرق بعید کے بیشتر ممالک کے باشندوں کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ ایک شدید سمندری زلزلے کے باعث خطے کے لگ بھگ 14 ممالک کے اڑھائی لاکھ سے زائد افراد موت کی وادی میں اتر جائیں گے۔ یہ دل دہلا دینے والا زلزلہ انڈونیشیا کے صوبے آچے کے قریب بحر ہند میں 30 کلومیٹر کی گہرائی میں آیا، جس کی شدت 9.1 سے 9.3 کے درمیان تھی۔ یہ اب تک باقاعدہ ریکارڈ کیا جانے والا تیسرا شدید ترین زلزلہ ہے۔ زلزلے کے نتیجے میں مختلف ممالک کے وسیع ساحلی علاقوں میں چھ میٹر سے تیس میٹر بلند سمندری لہریں پیدا ہوئیں۔ زلزلے کا دورانیہ آٹھ سے دس منٹ تک رہا اس دوران تقریباً پورے کرۂ ارض پر ایک سینٹی میٹر کی لرزش بھی ریکارڈ کی گئی۔ بحر ہند میں ''برما پلیٹ'' اور ''انڈین پلیٹ'' کے ٹکرانے سے سونامی کی شکل اختیار کرنے والا یہ طوفان انڈونیشیا، انڈیا، ملائشیا، مالدیپ، میانمار، صومالیہ، سری لنکا اور تھائی لینڈ میں شدید نقصانات کا باعث بنا۔ سانحے میں سب سے زیادہ جانی اور مالی نقصان انڈونیشیا کو برداشت کرنا پڑا، جس کے ایک لاکھ اٹھائیس ہزار باشندے جاں بحق ہوئے، جبکہ بنگلہ دیش، کینیا، جنوبی، افریقہ، تنزانیہ، مغربی آسٹریلیا، مڈغاسکر، ماریشس، عمان اور سنگاپور میں بلند و بالا موجوں سے ساحلی تنصیبات اور تعمیرات کو نقصان پہنچا۔

سانحہ ارتحال

مکرم منشاد احمد صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے دادا جان مکرم بشیر احمد غازی صاحب دارالنصر وسطی ربوہ حال مقیم جرمنی مورخہ 18 دسمبر 2011ء کو جرمنی کے ایک ہسپتال میں بعمر 83 سال وفات پا گئے۔ آپ خدا کے فضل سے موصی تھے اور آپ کو فرقان بٹالین کے رکن ہونے کا بھی اعزاز حاصل ہے۔ آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں پر مورخہ 21 دسمبر 2011ء کو بیت مبارک میں آپ کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز اللہ تعالیٰ آپ کے پسماندگان کو صبر و حوصلہ اور سابق بالخیرات بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خبریں

شام میں سرکاری عمارتوں کے باہر دو خودکش حملے

شام کے دارالحکومت دمشق میں سیکیورٹی فورسز کی دو عمارتوں پر خودکش کار بم حملے کئے گئے۔ جس کی وجہ سے علاقے میں بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی۔ حملوں کے نتیجہ میں سیکیورٹی فورسز کے دو اڈے تباہ ہو گئے جبکہ 40/افراد ہلاک اور 150/افراد زخمی ہو گئے۔

حویلیاں سے کاشغر تک ٹرین سروس منصوبہ

چین میں تعینات پاکستانی سفیر نے کہا ہے کہ 2013ء میں حویلیاں سے خنجراب کے راستے کاشغر تک ریل گاڑی چلنا شروع ہو جائے گی۔ تقریباً 425 میل یہ ریلوے لائن چینی انجینئر دسمبر 2013ء سے پہلے مکمل کرلیں گے جنہوں نے نیٹ سے شنگھائی تک 1000 کلومیٹر سے زائد ریلوے لائن قراقرم کے پہاڑوں سے بھی زیادہ مشکل پہاڑی سلسلے میں بنانے کا کارنامہ انجام دیا ہے۔ جبکہ پاکستان میں توانائی کا بحران حال کرنے میں مدد دینے کیلئے چین گرو پاور پراجیکٹ کیلئے 360 ملین ڈالر دے گا۔

برطانوی خاتون کے معدے سے 25 سال بعد قلم نکال لیا گیا

برطانیہ میں ڈاکٹروں نے 25 سال قبل خاتون کے معدے میں جانے والا قلم نکال لیا ہے جواب تک پوری طرح قابل استعمال حالت میں موجود ہے۔ 76 سالہ خاتون پیٹ درد اور معدے کی خرابی کا شکار تھیں جس کی تشخیص کیلئے جب ڈاکٹروں نے سی ٹی سکین کروایا تو پتہ چلا کہ اس کے پیٹ میں ایک عدد قلم موجود ہے۔ جس کے بارے خاتون نے بتایا کہ یہ قلم 25 سال قبل وہ غلطی سے نگل گئی تھی۔ ڈاکٹروں نے آپریشن کے ذریعے قلم جب اس کے معدے سے نکالا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گئے اس قلم میں سیاہی اب بھی موجود تھی اور قلم بالکل صحیح کام کر رہا تھا ایک ڈاکٹر نے کاغذ پر ہیلو کا لفظ بھی تحریر کیا۔

ہاتھی کے پاؤں میں چھٹی انگلی بھی ہوتی ہے

مثل مشہور ہے کہ ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں۔ کہیں اس کی وجہ یہ تو نہیں کہ سب کے پاؤں میں پانچ انگلیاں ہوتی ہیں جبکہ ہاتھی کے پاؤں میں ان پانچ انگلیوں کے ساتھ ایک چھٹی انگلی بھی موجود ہوتی ہے۔ یہ تحقیق امریکی سائنس جرنل میں شائع ہوئی ہے جس کے مطابق ہاتھی کے پاؤں میں جو ایک اضافی ہڈی ہوتی ہے وہ دراصل اس کی چھٹی انگلی ہے۔ سائنسدانوں کے مطابق اس قسم کی گروتھ پانڈا میں بھی ہوتی ہے جس سے وہ بانس پر اپنی پکڑ مضبوط بناتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 26۔دسمبر	
طلوع فجر	5:37
طلوع آفتاب	7:04
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	5:13

تبدیلی نام

مکرم مصور احمد باجوہ صاحب ولد مکرم مبشر احمد باجوہ صاحب ساکن مکان نمبر 19/2 دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میں نے اپنا نام مصور احمد سے تبدیل کر کے مصور احمد باجوہ رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

نئے سال کا کیلنڈر مفت حاصل کریں
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

ترقی کی جانب ایک اور قدم
لہنگے ہی لہنگے
قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
صاحب جی فیبرکس
بڑی والی دکان نزد شریف جیولرز
ریلوے روڈ۔ربوہ: 047-6214300

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

FR-10